تشریح و توضیح کا اہتمام بھی کیا ہے۔ پھر اصل کتاب کے علاوہ اڈیٹنگ کے آج کل ترقی یافتہ اصول کے مطابق متعدد فہرستیں بڑی مفید اور اہلِ علم کے لئے بڑی کارآمد ہیں۔ مثلاً اعلام رجال و امکنہ کی فہرست کتابوں کی فہرست۔ استدراک و تعقیبات نہایت مفصل، مسانید کی فہرست الگ اور ساتھ ہی الجاب فقہ کی ترتیب سے ان کی ایک الگ فہرست جو احادیث کے نمبروں کے اعتبار سے ہے پھر جب مسند طبع ہو رہی تھی تو مولانا کو اس کا ایک اور نسخہ جو دمشق کے دارالکتب الظاہریہ میں تھا دستیاب ہو گیا۔ تعلیقات میں اس سے استفادہ کیا ہے اور اس کی روشنی میں اختلاف نسخ کا ذکر کرتے چلے گئے ہیں۔ شروع میں ایک مفصل مقدمہ ہے۔ جس میں امام حمیدی کے حالات و سوانح، فضائل و مناقب اخلاق و عادات اور ان کے شیوخ تلامذہ کا تذکرہ ہے۔ مولانا موصوف اور مولانا حاجی محمد دھی موسی میاں سملکی مرحوم جن کی فیاضانہ علم نوازی کی بدولت یہ گنج شائگان بامرہ نوار عوام و خواص ہوا۔ اس کارنامہ پر اہلِ علم کے دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔ فجزاھما اللہ جزاء خیر طباعت میں اگرچہ خاصا اہتمام کیا گیا ہے مگر افسوس ہے کہ اس کے باوجود غلطیاں اس قدر کثیر رہ گئی ہیں کہ اغلاط کی ایک طویل فہرست بھی اُن پر حاوی نہ ہوسکی ہے۔ اس کا کاغذ بھی اگر اس سے بہتر ہوتا تو وہ کتاب کے شایانِ شان ہوتا۔

ایضاح البخاری : مرتبہ مولوی ریاست علی بجنوری تقطیع متوسط ضخامت فی جز تقریباً سو صفحے کتابت و طباعت بہتر قیمت فی جز تقریباً دو روپیہ پچیس پیسے۔ پتہ: مکتبۂ مجلس قاسم المعارف دیوبند۔

یہ کتاب جو مجلس مذکور کی طرف سے جز جز ہو کر قسط وار چھپ رہی ہے مجموعہ ہے اُن تقریروں کا جو مولانا سید فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند نے درس بخاری کے دوران میں ارشاد فرمائیں۔ لائق مرتب نے ان تقریروں کو پہلے صحیح بخاری کے متعلم کی حیثیت سے قلم بند کیا۔ دوسرے سال صاحب کی حیثیت سے شریک درس ہوئے اور ان تقریروں پر نظر ثانی کر کے اُن میں کہیں کہیں اصلاح اور اضافے بھی کئے۔ آخر میں مولانا نے جزءاً جزءاً ان تمام مسودات کو سنا اور حسبِ ضرورت کہیں الفاظ کا رد و بدل کیا۔ اس طرح کتاب کی حیثیت ایک مستند